خطبات
حکیم العصر
۴

حکیم العصر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید دامت برکاتہم العالیہ کے

علمی خطبات کا حسین مجموعہ

خطبات حکیم العصر

جلد چہارم

مکتبہ شیخ لدھیانوی

باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

ضابطہ

نام کتاب: .... خطبات حکیم العصر (جلد چہارم)

خطیب:.............. حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ

اہتمام: .... استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ

ترتیب: .... مولانا محمد عمران

تخریج: .... ایضاً

تصحیح: .... مولانا مفتی محمد عارف

ضخامت: .... **298** صفحات

تعداد 1100

اشاعت اول: .... جنوری 2007

قیمت: .... 200 روپے

واحد تقسیم کنندگان

مکتبہ شیخ لدھیانوی باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

فون: 0300-6804071

برائے رابطہ مولانا اقبال صاحب 0306-4181660

مولانا شریف صاحب 0300-7807639

ساری دنیا کا چکر نہیں لگانا پڑے گا کہ جس طرح سے چیونٹیاں ایک جگہ اکٹھی ہوجائیں تو چونٹی مار پوڈر ڈال دیں تو وہیں ساری مرجاتی ہیں ان کا بھی یہی حال ہورہا ہے کہ ساری دنیا سے اکٹھے ہوہو کے اسرائیل میں جمع ہورہے ہیں اور ان شاء اللہ یہیں سب مریں گے اور عیسائی جو ہیں یہ مسلمان ہوجائیں گے کیونکہ جب عیسیٰ علیہ السلام تشریف لے آئیں گے اور ان کو یقین ہوجائے گا کہ یہ واقعی عیسیٰ علیہ السلام ہیں جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں تو یہ سارے کے سارے مسلمان ہوجائیں گے۔ یہودی ختم ہوجائیں گے۔ اس لئے دین واحد ہوجائے گا پوری دنیا کے اوپر صرف اسلام ہوگا دوسرا دین باقی نہیں بچے گا تو یہ ہے وہ وقت جس وقت پوری کی پوری روئے زمین کے اوپر دین واحد ہوگا جو حدیث میں پیشگوئی آتی ہے وہ اس وقت پوری ہوگی جب یہ دجال بھی قتل ہوگا اس کے ساتھ سب یہودی بھی قتل ہوں گے اور عیسائی سارے کے سارے مسلمان ہوجائیں گے عیسائیت باطل ہوجائے گی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ کو ختم کریں گے ۔

خنزیر کی حلت کسی دین سماوی میں نہیں

خنزیر کی حلت یہ دین میں تحریف ہے عیسائیوں کی طرف سے جو انہوں نے خنزیر کو حلال قرار دے دیا۔ ورنہ خنزیر پورے ادیان سماویہ میں حرام جانور ہے یہ حلال نہیں ہے تو عیسائیت کے اندر جو تحریفات ہوئی ہیں ان تحریفات میں سے ایک تحریف یہ بھی ہے کہ انہوں نے خنزیر کو حلال کرلیا اس لئے بہت شوق سے بہت کثرت سے کھاتے ہیں تو عیسیٰ علیہ السلام اس خنزیر کو بھی قتل کردیں گے اور جب دین واحد ہوجائے گا اور کفر رہے گا ہی نہیں تو پھر جہاد بھی ختم ہوجائے گا۔

حضرت عیسیٰؑ کی آمد کے بعد کے حالات

اس لئے حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے تو ان کے زمانے میں جہاد ختم ہوجائے گا۔ جہاد کے ختم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی ایسا رہے گا نہیں جس

کے خلاف جہاد کریں سارے کے سارے دین واحد پر ہو جائیں گے تو جہاد بھی ان کے دور میں ختم ہو جائے گا جزیہ کا مسئلہ بھی اس دور میں ختم ہو جائے گا کیونکہ جزیہ ہو یا جہاد ہو یہ کفر کے وجود کو چاہتا ہے کافر موجود ہوں گے تو جزیے کا مسئلہ آئے گا کافر موجود ہوں گے تو جہاد کا مسئلہ آئے گا تو جذیے کو بھی موقوف کر دیں گے جہاد کو بھی موقوف کر دیں گے اور اسکے بعد یہ حکومت بالکل اسی طرح سے ہوگی جس طرح سے ایک دور نبوت ہوتا ہے عادلانہ حکومت ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکات کا ظہور بہت کثرت سے ہوگا زمین اپنی برکتیں نکالے گی آسمان وقت پر بارش برسائے گا تو رزق کی اتنی فراوانی ہو جائے گی جس طرح سے میں نے آپ کے سامنے ذکر کیا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جانور دودھ اتنا دینے لگ جائیں گے کہ ایک ایک بکری پورے خاندان کے لئے اور ایک ایک گائے پورے قبیلے کے لئے کافی ہوگی اتنا دودھ دیں گے اور نباتات اتنی بن جائیں گی کہ انار کی مثال حضور ﷺ نے دی ہے کہ ایک انار اس کے اندر کے دانے نکالنے کے بعد **یستظلون بقحفها** کہ اس کے چھلکے کو کھڑا کر کے سائبان کا کام لیں گے اور اس کے سائے میں بیٹھیں گے اتنے بڑے بڑے انار ہو جائیں گے غالباً میں نے پچھلے بیان میں کدو کا ذکر کیا تھا اب یہ سارے کے سارے آثار صحیح ہو گئے تو پھر یہ برکتیں ساری کی ساری ہوں گی اور درجہ بدرجہ اسی طرح سے پھر وہ حکومتیں چلی جائیں گی حضرت سید انور شاہ صاحب کی تحقیق کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کو نبوت چالیس سال کی عمر میں ملی اور نبوت کے ملنے کے بعد چالیس سال دنیا میں زندہ رہے اسی سال ہو گئے اور جب وہ اتریں گے آسمان سے تو اسی سال کے ہی ہوں گے وہاں جانے کے بعد تغیر و تبدل نہیں آئے گا جیسے حدیث میں آتا ہے کہ جب آپ لوگ جنت میں جائیں گے تو ایسے جوان ہوں گے جیسے بتیس تینتیس سال کا ہوتا ہے تو **الوفها اربعها** سال گزر جائیں گے لیکن آپ ایسے رہیں گے جیسے بتیس تینتیس سال کا جوان ہوتا ہے اس میں کوئی تغیر نہیں آئے گا تو عیسیٰ علیہ السلام میں بھی کوئی تغیر

نہیں آئے گا تو جب وہ اتریں گے تو اسی سال کے ہی ہوں گے اور اس دنیا میں آنے کے بعد پھر انہوں نے چالیس سال اس دنیا میں ٹھہرنا ہے سات سال ان کا دور حضرت مہدی کے ساتھ ہے اور تینتیس سال حضرت مہدی کے بعد ہے تو یہ جو لوگ عام طور پر ذکر کرتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام کی عمر چالیس سال ہوگی جب وہ اتریں گے تو تینتیس سال کے ہوں گے سات سال یہاں رہیں گے چالیس سال کی عمر میں وفات پا جائیں گے جیسے بعض تفسیروں کے اندر یہ روایتیں نقل کی گئی ہیں یہ لوگوں کو مغالطہ لگا ہے چالیس سال کا چالیس سال یہ نزول کے بعد زمینی عمر ہے جو وہ چالیس سال یہاں گزاریں گے سات سال حضرت مہدی کے ساتھ اور تینتیس سال علیحدہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب دنیا سے اٹھائے گئے تھے تو انہوں نے شادی نہیں کی تھی ان کو شادی کی نوبت نہیں آئی تھی تو پھر جب آئیں گے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ شادی بھی کریں گے ان کی اولاد بھی ہوگی بعد میں وفات پائیں گے تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی قبر بنے گی چنانچہ جہاں حدیث میں اس بات کو ذکر کیا گیا وہاں ساتھ یہ بھی ہے کہ اس حجرے میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا روضۂ اطہر پر سلام پیش کرنا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب دینا

اور وہ روایت جو حضرت تونسوی صاحب نے آپ کو سنا دی تھی کہ آسمان سے اتر کر معلوم یوں ہوتا ہے کہ جنگوں سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ آئیں گے دجال کو قتل کرنے کے بعد کیونکہ ان کا نزول تو ہوگا دمشق میں شام کے اندر اور اس وقت دجال کے مقابلہ میں صف بندی ہوئی ہوگی اتر کر لڑائیوں میں مصروف ہو جائیں گے تو فتح پانے کے بعد وہ مدینہ منورہ آئیں گے صحیح روایت تونسوی صاحب آپ کو بار بار پڑھ کر سنایا کرتے ہیں سید انور شاہ صاحب نے بھی یہ رویت اپنی کتاب میں لکھی ہے۔ وہ کتاب اپنے ہاں بھی موجود ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام میری قبر پر آئیں گے اور آ کر مجھے